حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل مبلغین کرام سے خطاب

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ حٰم السجدہ کی درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی:

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (السجدۃ:34)

اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: الحمدللہ کہ آج جامعہ احمدیہ جرمنی کی یہ پہلی کلاس سات سال کا کورس مکمل کرنے کے بعد میدان عمل میں آرہی ہے۔ لیکن میدان عمل میں آنے کے بعد آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ پہلے آپ کی بعض باتوں، بعض عمل اور بعض حرکتوں سے ایک طالبعلم ہونے کی وجہ سے صرفِ نظر کیا جاتا تھا۔ مگر اب آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ طالبعلم تو بے شک ہیں لیکن ساتھ ہی آپ سے یہ توقع بھی کی گئی ہے کہ آپ اب استاد بھی ہیں۔ جو علم آپ نے حاصل کیا اور جو آئندہ حاصل کرنا ہے، اس کو آپ نے آگے پھیلانا بھی ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ نے یہ عہد کیا ہے کہ میں تمام عمر خدا تعالیٰ کی تعلیم کو پھیلانے اور اشاعت اور تبلیغ کے لئے وقف رکھوں گا۔ اور یہ کوئی چھوٹا عہد نہیں ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یاد رکھیں کہ یہ عہد اس وقت تک نبھایا نہیں جاسکتا ہے جب تک اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہ ہو، اپنے جائزے لینے کی طرف توجہ نہ ہو، اپنے عمل کو ہر لحہ پرکھنے کی طرف توجہ نہ ہو۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک مربی کو، ایک مبلغ کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کے کام جو خالصۃً اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ آپ کی توجہ نوافل کی طرف نہیں ہوتی، دعاؤں کی طرف نہیں ہوتی، نمازوں کی صحیح ادائیگی کی طرف نہیں ہوتی، نہ آپ کی تربیت میں کوئی اثر ہوسکتا ہے اور نہ آپ کی تبلیغ میں کوئی اثر ہوسکتا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس جہاں تربیت کے لئے آپ کو اپنے یہ نمونے پیش کرنے ہیں کہ پانچ وقت کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے وہاں نوافل بھی ضروری ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ مربی اور مبلغ کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ جامعہ احمدیہ جرمنی سے پاس ہونے والی پہلی کلاس ہیں۔ اس لحاظ سے بھی لوگوں کی نظر آپ پر ہوگی کہ یہ پہلی کلاس فارغ ہوئی ہے۔ دیکھیں کہ یہ میدانِ عمل میں کس طرح کام کرتے ہیں؟ کیا انکی ٹریننگ ہے؟ کیا ان کا علم ہے؟ کیا ان کی تربیت ہے؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عاجزی، انکساری اور وفا میں آگے بڑھنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر آجکل دنیا کی اسلام پر بہت زیادہ نظر ہے۔ جہاں بھی آپ متعین ہیں آپ کو علم ہونا چاہئے کہ آپ کے ملک میں کیا ہورہا ہے۔ ضروری نہیں کہ جرمنی سے فارغ ہوئے ہیں تو جرمنی میں رہ جائیں گے۔ آپ جہاں بھی متعین ہوں گے وہاں کے ملکی حالات کا آپ کو علم ہونا چاہئے۔ دنیاوی حالات کا آپ کو علم ہونا چاہئے کہ کیا کچھ ہورہا ہے اور اس کا حل کیا ہے؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کامل فرمانبرداری اختیار کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اطاعت کے مختلف پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ کامل فرمانبرداری اور کامل اطاعت ماحول میں، معاشرے میں امن بھی پیدا کرتی ہے، تحفظ بھی مہیا کرتی ہے، اپنی غلطیوں کی طرف نشاندہی بھی کرواتی ہے اور دوسروں کے الزامات سے بھی بچاتی ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیشہ یاد رکھیں کہ خلیفہ وقت کے خطبات یا کوئی بھی تقاریر ہوں، کوئی بھی باتیں ہوں، ان کو نوٹ کریں، ان پر غور کریں اور ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں اور جماعت کو بھی بتائیں۔ حضور نے فرمایا کہ آپ وہ لوگ ہیں جو خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں۔ آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خلیفہ وقت کی آواز کو آگے پہنچانا ہے۔ اپنی عقل پر وہاں حد لگادیں جہاں خلیفہ وقت نے کسی بات پر واضح فیصلہ کردیا ہو۔

حضورانور نے فرمایا کہ دنیا کہتی ہے کہ آزادی رائے کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ لیکن ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جہاں آزادی رائے دنیا کے امن وسکون کو برباد کررہی ہے وہاں اس پہ حد لگادو۔ اس لحاظ سے دینی تعلیم میں بھی ہمیں اپنی عقل اور نظریات پر وہاں حد لگادینی پڑے گی، جہاں خلیفۂ وقت نے بعض فیصلے کردیئے ہوں۔ تبھی آپ امن میں رہ سکتے ہیں، تبھی آپ کو سلامتی ملے گی اور تبھی آپ کو تحفظ ملے گا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ کے سپرد نظام کی حفاظت بھی ہے اور نظام کی حفاظت کے لئے تو سب سے بڑھ کر آپ کو خود نظام کی حفاظت کرنی ہوگی۔ جماعت میں جہاں بھی جائیں، جہاں بھی متعین ہوں، افرادِ جماعت میں نظام کا صحیح احترام

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت کی ترقی دعا سے ہوتی ہے۔ اس لئے وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو خالصۃً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فوج کے ان سپاہیوں میں شامل کیا ہے جنہوں نے تفقہ فی الدین کے بعد اس پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانا ہے ان کے لئے تو خاص طور پر بہت زیادہ ضروری ہے کہ اپنی دعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔ نوافل کی طرف بہت توجہ دیں۔ نمازوں کی ادائیگی صحیح کریں اور اللہ تعالیٰ سے ایک ایسا تعلق پیدا کریں کہ جو ایک حقیقی مومن کا اللہ تعالیٰ سے ہونا چاہئے اور جس کی بار بار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ اللہ کرے کہ آپ لوگ میدان عمل میں بھی اپنے پاک نمونے دکھانے والے ہوں اور کسی کی ٹھوکر کا باعث نہ بنیں بلکہ ہر شخص جو آپ کو دیکھے وہ یہ کہے کہ یہ مربیان جو جامعہ سے نکلے ہیں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تربیت کے لحاظ سے بھی اور تبلیغ کے لحاظ سے بھی اعلیٰ نمونے پیش کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

[حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب کا مکمل متن الفضل انٹرنیشنل کے اسی شمارہ کی زینت ہے۔]